سوال

میں ایک بے نماز سے شادی شدہ ہوں ، یہ شادی محبت کی شادی تھی پھر اللہ تعالی نے مجھے ھدایت سے نوازااوراب میں دین پر عمل کرتی ہوں وہ کوئی بھی نماز پڑھتا ہے تو ایسے کہ گویا اسے پڑھنے پر مجبورکیا گیا ہے ، میں نے بہت کوشش کی لیکن اس کا کوئی فائدہ نہیں ہوا ۔ کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ اسے چھوڑدو لیکن ایسا کرنا آسان کام نہیں کیونکہ میرے تین بچے ہیں اورپھر وہ بچوں کے لیے ایک بہتر باپ کی حیثیت رکھتا ہے ، ہمارے مابین دین ہی کی مشکل ہے ، لھذا مجھے اس بارہ میں کیا کرنا چاہیے ؟

جواب

الحمد للہ

ہم نے مندرجہ ذیل سوال فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ تعالی کے سامنے پیش کیا :

میں ایک تارک نماز سے شادی شدہ ہوں پھر اللہ تعالی نے مجھے ھدایت سے نوازا تو میں اپنے خاوند سے نماز پڑھنے کا اصرار کرنے لگی تو وہ نماز پڑھنے لگا لیکن ایسے پڑھتا تھا کہ اسے مجبورکیا گیا ہے ، بلکہ وہ یہ صراحتا کہتا ہے کہ میں نماز تیرے لیے پڑھ رہا ہوں تو کیا میرا اس کے ساتھ رہنا جائز ہے کہ نہیں ؟

توشیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

جب عقد نکاح کے وقت وہ بے نماز تھا تو یہ نکاح صحیح نہیں ، تو اس بنا پر بیوی پر واجب ہے وہ اس سے علیحدہ ہوجائے ، اورجب وہ مسلمان ہوجائے تو پھر تجدید نکاح کرلے ، اورجب وہ مسلمان نہیں ہوتا تو پھر اللہ تعالی عورت کو اس سے بہتر آدمی عطا کردے گا ۔

سوال : اورجب عورت نے شادی کی تو وہ خود بھی بے نماز تھی اورخاوند بھی بے نماز تھا تو کیا یہ شادی بھی باطل ہوگی ؟

جواب : جب وہ دین پر ہوں تونکاح پر ہی باقی رہیں گے ، لیکن اگر وہ دین پر نہیں بلکہ مرتد ہوں تو بہت سے علماء کرام نے یہ صراحت کی ہے مرتدوں کا نکاح صحیح نہیں ، کیونکہ وہ دین پر ہی قائم نہیں ، نہ تو وہ دین اسلام پر ہیں اورنہ ہی اس دین پر جس کی طرف مرتد ہوئے ہیں ۔

سوال : کیا نماز پڑھنے والے خاوندکی یہ صراحت کہ وہ صرف بیوی کے لیے نماز پڑھتا ہے مرتد ہونے کے لیے کافی ہے ، یا کہ ظاہر پر عمل کرتے ہوئے کہ وہ نماز پڑھتا ہے اس کے ساتھ ہی رہا جائے ؟

جواب : مجھے تو یہ ظاہر ہوتا ہے کہ وہ بیوی کوخوش کرکے نماز اللہ تعالی کے لیے پڑھ رہا ہے ، وہ یہ نہیں چاہتا کہ نماز کا قیام ، رکوع ، سجود ، اورقنوت بیوی کے لیے ہو ، وہ نماز تو اللہ تعالی کے لیے ادا کررہا ہے تا کہ بیوی راضی ہوجائے تو اس سے مشرک نہیں ہوگا ۔

واللہ اعلم .

اسلام سوال وجواب

4131